786/92

احوالِ مسند الیہ

1۔ مسند الیہ کو حذف کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ ظاہر پر بنا کرتے ہوئے عبث سے بچنے کے لیے	قال لی کیف انت قلت علیل
2۔ دو دلیلوں (عقل اور لفظ) میں سے اقویٰ دلیل کی طرف عدول کا خیال دلانے کے لیے	قال لی کیف انت قلت علیل
3۔ قرینے کے وقت سامع کی بیداری کا امتحان لینے کے لیے	مستفاد من نور الشمس
4۔ قرینے کے وقت سامع کی بیداری کی مقدار جانچنے کے لیے	واللہ حقیق بالاحسان
5۔ اپنی زبان سے اس کے ذکر کو محفوظ رکھنے کے لیے	زُہِقنا
6۔ اپنی زبان کو اس کے ذکر سے محفوظ رکھنے کے لیے	مُوَسوِس
7۔ حاجت کے وقت انکار کرنا آسان کرنے کے لیے	لئیم
8۔ معین ہونے کی وجہ سے	خالق کل شئ
9۔ معین ہونے کا دعویٰ کرنے کے لیے	علّامة
2۔ مسند الیہ کو ذکر کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ اس کے اصل ہونے کی وجہ سے	الحمد للہ
2۔ قرینے پر اعتماد کمزور ہونے کی وجہ سے احتیاطاً	زید قائم
3۔ سامع کی کند ذہنی پر تنبیہ کے لیے	ماذا قال بکر کے جواب میں قال بکر کذا کہنا
4۔ ایضاح و پختگی میں اضافے کے لیے	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
5۔ اظہارِ تعظیم کے لیے	امیر المؤمنین آمر

786/92

6۔اظہارِ اہانت کے لیے	النمام حاضر
7۔مسند الیہ کے ذکر سے برکت حاصل کرنے کے لیے	قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کذا
8۔لذت حاصل کرنے کے لیے	حضر حبیبی
9۔کلام کو طویل کرنے کے لیے جہاں متوجہ کرنا یا رکھنا مقصود ہو	هِیَ عَصَایَ
3۔مسند الیہ کو ضمیر کے ساتھ معرفہ لانا	
صورتیں	مثالیں
1۔ تکلم، خطاب یا غَیبت کا مقام ہونے کی وجہ سے	انا عرفتُ، انتَ عرفتَ، زید ھو عرف
4۔مسند الیہ کو عَلَم کے ساتھ معرفہ لانا	
1۔سامع کے ذہن میں ابتداءً مسند الیہ کے اسم مختص کے ساتھ اسے بعینہ حاضر کرنے کے لیے	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
2۔ تعظیم کے لیے	الصدیق جاء
3۔اہانت کے لیے	ابوالجھل قام
4۔کنایہ لینے کے لیے	ابولھب مات
5۔لذت حاصل کرنے کا خیال پیدا کرنے کے لیے	باللہ یا ظبیات القاع قلن لنا ✿ لیلای منکن ام لیلیٰ من البشر
6۔برکت حاصل کرنے کے لیے	اللہ الھادی ، محمد شفیع
5۔مسند الیہ کو اسمِ موصول کے ساتھ معرفہ لانا	
1۔مخاطب کو مسند الیہ کے ساتھ مختص احوال میں سے سوائے صلہ کے کسی اور کا علم نہ ہونے کی وجہ سے	الذی کان معنا امس رجل عالم
2۔صراحتاً نام لینے کو قبیح جاننے کی وجہ سے	وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

786/92

3۔ پختگی کی زیادتی لے لیے	وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ
4۔ تفخیم (تعظیم) بیان کرنے کے لیے	فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ
5۔ مخاطب کو خطا پر تنبیہ کرنے کے لیے	ان الذین تُرونهم اخوانکم ✿ یشفی غلیل صدو رهم ان تصرعوا
6۔وجہِ بنائے خبر پر اشارہ کرنے کے لیے	اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ
i۔وجہِ بنائے خبر کی طرف اشارے کو خبر کی تعظیمِ شان کا ذریعہ بنایا جاتا ہے	ان الذی سمك السماء بنی لنا بیتاً دعائمه اعزوا طول
ii۔وجہ بنائے خبر کی طرف اشارے کو غیر خبر کی تعظیمِ شان کا ذریعہ بنایا جاتا ہے	اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ
6۔ مسند الیہ کو اسمِ اشارہ کے ساتھ معرفہ لانا	
1۔کامل طور پر ممتاز کرنے کے لیے	هذا ابوالصقر فردا فی محاسنه
2۔سامع کی کند ذہنی پر تعریض کرنے کے لیے	اولئك آبائی فجئنی بمثلهم ✿ اذا جمعتنا یا جریر المجامع
3۔قرب، بعد یا توسط میں مسند الیہ کی حالت بیان کرنے کے لیے	هذا زید ، ذاك زید ، ذلك زید
4۔اسم اشارہ قریب کے ذریعے تحقیر بیان کرنے کے لیے	اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ
5۔اسم اشارہ بعید کے ذریعے تعظیم بیان کرنے کے لیے	الٓمّٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
6۔اسم اشارہ بعید کے ذریعے تحقیر بیان کرنے کے لیے	ذلك اللعین فعل كذا
7۔مشار الیہ کے بعد کچھ اوصاف کو ذکر کرکے اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ مشار الیہ اسم اشارہ کے بعد آنے والی چیز کا اِن اوصاف کی وجہ سے حقدار ہے۔	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
7۔ مسند الیہ کو الف لام کے ساتھ معرفہ لانا	

786/92

1۔ معہود کی طرف اشارہ کرنے کے لیے	وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى
2۔ نفسِ حقیقت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے	الرجل خير من المراة
3۔ ذہن میں معہود ہونے کے اعتبار سے ایک غیر معین فرد کی طرف اشارے کے لیے	ادخل السوق
4۔ استغراق کے لیے	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ
8۔ مسند الیہ کو اضافت کے ساتھ معرفہ لانا	
1۔ اضافت سب سے مختصر طریقہ ہونے کی وجہ	هواى مع الركب اليمانين مصعد
2۔ اضافت کا مضاف الیہ کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے	عبدى حضر
3۔ اضافت کا مضاف کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے	عبد الخليفة ركب
4۔ اضافت کا ان دونوں کے علاوہ کی عظمت شان کو متضمن ہونے کی وجہ سے	عبد السلطان عندى
5۔ اضافت کا مضاف الیہ کی تحقیر کو متضمن ہونے کی وجہ سے	هاذم زيد هاضر
6۔ اضافت کا مضاف کی تحقیر کو متضمن ہونے کی وجہ سے	ولد الحجام حاضر
7۔ اضافت کا ان دونوں کے علاوہ کی تحقیر کو متضمن ہونے کی وجہ سے	ولد الحجام جليس زيد
9۔ مسند الیہ کو نکرہ لانا	
1۔ اِفراد کے لیے	وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى
2۔ نوعیت بیان کرنے کے لیے	وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
3۔ تعظیم کے لیے	له حاجب عن كل امر يشينه
4۔ تحقیر کے لیے	وليس له عن طالب العرف حاجب

786/92

5۔ تکثیر کے لیے	ان لہ لَاِبلاً و ان لہ لغنماً
6۔ تقلیل کے لیے	وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ
7۔ تعظیم و تکثیر کے لیے	وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ ؕ
(ضمنی بحث) غیر مسند الیہ کو نکرہ لانا	
1۔ اِفراد و نوعیت کے لیے	وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ
2۔ تعظیم کے لیے	فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ
3۔ تحقیر کے لیے	اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
10۔ مسند الیہ کی صفت لانا	
1۔ وصف کے مسند الیہ کے لیے مُبَیِّن، وضاحت کرنے والا اور معنی کو ظاہر کرنے والا ہونے کی وجہ سے	الجسم الطویل العریض العمیق یحتاج الی فراغ یشغلہ
2۔ وصف کے مسند الیہ کے لیے مُخَصِّص ہونے کی وجہ سے	زید التاجر عندنا
3۔ وصف کا مسند الیہ کی مدح یا ذم ہونے کی وجہ سے، جبکہ وہ وصف کے ذکر سے پہلے ہی متعین ہو	جاءنی زید العالم، جاءنی زید الجاھل
4۔ تاکید کے لیے	امسِ الدابر کان یوماً عظیماً
11۔ مسند الیہ کی تاکید لانا	
1۔ پختگی کے لیے	جاء زید زید
2۔ مجاز مراد لینے کے وہم کو دور کرنے کے لیے	قطع اللص الامیر الامیر
3۔ غلطی کے وہم کو دور کرنے کے لیے	جاءنی الرجلان کلاھما
4۔ عدم شمول کے وہم کو دور کرنے کے لیے	فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ

786/92

12۔ مسند الیہ کا عطف بیان لانا	
1۔ مسند الیہ کے ساتھ مختص نام کے ذریعے مسند الیہ کی وضاحت کرنے کے لیے	قدم صدیقك خالد

12۔ مسند الیہ کا بدل لانا	
1۔ زیادتئِ تقریر کے لیے	جاءنی اخوك زید، جاءنی القوم اکثرھم، سُلِب عمرو ثوبہ
13۔ مسند الیہ پر عطف کرنا	
1۔ اختصار کے ساتھ مسند الیہ کی تفصیل بیان کرنے کے لیے	جاءنی زید و عمرو
2۔ اختصار کے ساتھ مسند کی تفصیل بیان کرنے کے لیے	جاءنی زید فعمرو، جاءنی زید ثم عمرو، جاءنی القوم حتی خالد
3۔ سامع کو درستی کی طرف پھیرنے کے لیے	جاءنی زید لا عمرو
4۔ حکم کو دوسری طرف پھیرنے کے لیے	جاءنی زید بل عمرو، ما جاءنی زید بل عمرو
5۔ شک ہونے کی وجہ سے	جاءنی زید او عمرو (جب خود کو معلوم نہ ہو)
6۔ شک میں مبتلا کرنے کی وجہ سے	جاءنی زید او عمرو (جب خود کو معلوم ہو)
14۔ مسند الیہ کے بعد ضمیر فصل لانا	
1۔ مسند الیہ کی مسند کے ساتھ تخصیص کی وجہ سے یعنی مسند کا مسند الیہ پر قصر کرنے کے لیے	زید ھو الشجاع
15۔ مسند الیہ کو مقدم کرنا	
1۔ مسند الیہ کے ذکر کے اہم ہونے کی وجہ سے:	
i۔ اس لیے کہ ذکر اصل ہے اور اس سے عدول کا کوئی مقتضِی نہ ہو	زید قائم

ii۔سامع کے ذہن میں خبر کو پختہ کرنے کے لیے کیونکہ مبتدا میں خبر کی طرف شوق دلانا پایا جارہا ہوتا ہے	والذی حارت البریۃ فیه حیوان مستحدث من جماد
iii۔ تعجیلِ مسرت کے لیے(نیک شگون لینے کے لیے)	سعد فی دارك
iv۔ تعجیلِ مساءت کے لیے(برا شگون لینے کے لیے)	السفاح فی دار صدیقك
v۔اس بات کا وہم ڈالنے کے لیے کہ مسند الیہ کا خیال دل سے زائل نہیں ہوتا	الحبیب جاء
vi۔اس بات کا وہم ڈالنے کے لیے کہ متکلم ذکرِ مسند الیہ سے لذت حاصل کرتا ہے	لیلی اَلَذُّ مِنَ العسل
خلاف مقتضائے ظاہر کلام لانا	
1۔خبر ابتدائی، طلبی اور انکاری میں خلاف مقتضیٰ ظاہر لانا	
i۔غیر سائل کو سائل کی طرح بنانا، جب اسے پہلے ایسی بات کی جائے جو خبر کی طرف اشارہ کرنے والی ہو، جس سے وہ اس طرح خبر کا انتظار کرے جیسے طالب متردد انتظار کرتا ہے۔	وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ
ii۔غیر منکر کو منکر کی طرح بنانا، جب اس پر انکار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو۔	جاء شقیق عارضا رمحه ان بنی عمك فیهم رماح
iii۔ منکر کو غیر منکر کی طرح بنانا، جب اس کے سامنے ایسی دلیل ہو جس میں اگر وہ غور وفکر کرے تو انکار سے باز آجائے۔	لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ
2۔مسند الیہ کی صورتوں میں خلاف مقتضیٰ ظاہر لانا	
1۔مسند الیہ کو اسم ظاہر کی بجائے اسم ضمیر لانا:	
ضمیر کے بعد آنے والی بات کو سامع کے ذہن میں پختہ کرنے کے لیے	نعم الرجل زید کی جگہ نعم رجلا زید
2۔مسند الیہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ ہو:	

786/92

1۔ مسند الیہ کے عجیب حکم کے ساتھ اختصاص کی وجہ سے اسے ممتاز کرنے کا بھرپور اہتمام کرنے کے لیے	کم عاقل عاقل اعیت مذاھبہ ✿ وجاھل جاھل تلقاہ مرزوقا ھذا الذی ترك الاوھام حائرۃ ✿ وصیر العالم النحریر زندیقا
2۔ سامع کا مذاق اڑانے کے لیے، جیسا کہ جب وہ نابینا ہو	من ضربنی کے جواب میں ھذا ضاربك
3۔ سامع کی انتہائی کند ذہنی پر تنبیہ کرنے کے لیے	من عالم البلد کے جواب میں ذٰلك زید
4۔ سامع کی انتہائی فطانت پر تنبیہ کرنے کے لیے	دقیق مسئلہ بیان کرنے کے بعد ھذہ ظاھرۃ کہنا
5۔ مسند الیہ کے کمالِ ظہور کا دعویٰ کرنے کے لیے	دقیق مسئلہ بیان کرنے کے بعد ھذہ مسئلۃ مسلمۃ کہنا
✿ مسند الیہ کے علاوہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ ہو:	
1۔ مسند الیہ کے کمالِ ظہور کا دعویٰ کرنے کے لیے	تعاللت کی اشجی وما بك علۃ ✿ تریدین قتلی قد ظفرت بذلك
3۔ مسند الیہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ کے علاوہ ہو:	
1۔ زیادہ پختگی کے لیے	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
2۔ سامع کے دل میں خوف پیدا کرنے اور ہیبت بڑھانے کے لیے	امیر المؤمنین یامرك بكذا
3۔ مامور کو حکم پر عمل کرنے پر ابھارنے والے داعی کی تقویت کیلئے	امیر المؤمنین یامرك بكذا
4۔ شفقت ورحمت طلب کرنے کے لیے	الھی عبدك العاصی اتاكا
✿ مسند الیہ کے علاوہ کو اسم ضمیر کی بجائے اسم ظاہر لانا، جبکہ وہ اسم ظاہر اسم اشارہ کے علاوہ ہو:	
1۔ زیادہ پختگی کے لیے	وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ
2۔ مامور کو حکم پر عمل کرنے پر ابھارنے والے داعی کی تقویت کیلئے	فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
4۔ التفات	
1۔ تکلم سے خطاب کی طرف	وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
2۔ تکلم سے غیبت کی طرف	اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

786/92

3۔ خطاب سے تکلم کی طرف	طحابك قلب فی الحسان طروب ✿ بُعَیدَ الشباب عصرَ حان مَشِیب یُکلّفُنی لیلی فقد شطّ ولیها ✿ وعادت عوادٍ بیننا وخطوب
4۔ خطاب سے غَیبت کی طرف	حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ
5۔ غَیبت سے تکلم کی طرف	وَ اللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ
6۔ غَیبت سے خطاب کی طرف	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
3۔ مطلقاً خلاف مقتضیٰ ظاہر لانے کی مزید صورتیں	
1۔ مخاطب کے کلام کو اسکی مراد کے خلاف پر محمول کرتے ہوئے اس کی امید کے برخلاف جواب دینا، اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہی مراد لینا تیرے لیے اولیٰ ہے	لاحملنك علی الادھم کے جواب میں مثل الامیر یحمل علی الادھم والاشھب
2۔ سائل نے جو طلب کیا اس کے علاوہ جواب دینا، اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہی اس کی حالت کے زیادہ لائق یا اہم ہے۔	1۔ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ 2۔ یَسْــٴَـلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ؕ
3۔ تحقق وقوع پر اشارہ کرنے کے لیے مستقبل کو لفظ ماضی سے تعبیر کرنا۔	وَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ
4۔ مستقبل کو اسم فاعل سے تعبیر کرنا	وَّ اِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ؕ
5۔ مستقبل کو اسم مفعول سے تعبیر کرنا	ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
6۔ قلب	عرضت الناقة علی الحوض
قلب میں اعتبار لطیف ہو تو قبول کیا جائے گا۔	ومهمة مغبرة ارجاؤه ✿ کأنّ لون ارضه سماؤه
اعتبار لطیف نہ ہو تو قبول نہیں ہوگا۔	کما طیّنت بالفدن السیاعا

احوال مسند

786/92

1۔ مسند کو حذف کرنا

صورتیں	مثالیں
1۔ مقام کی تنگی کی وجہ سے	1۔ وانی وقیار بها لغریب 2۔ نحن بما عندنا وانت بما عندك راض والرأی مختلف
2۔ اختصار کے لیے	زید منطلق وعمرو
3۔ اتباع استعمال کی وجہ	خرجت فاذا زید ان محلا وان مرتحلا ای ان لنا فی الدنیا محلا وعنها مرتحلا
4۔ عبث سے بچنے کے لیے	قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ
5۔ تکثیر فائدہ کے لیے	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ
6۔ وہ تمام صورتیں جو حذفِ مسند الیہ میں ذکر ہوئیں	
حذف مسند کے لیے قرینے کا پایا جانا ضروری ہے، اس کی امثلہ	1۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ 2۔ لِيُبْكَ يزيدُ ضارع لخصومة

2۔ مسند کو ذکر کرنا

صورتیں	مثالیں
1۔ اس کا اسم ہونا متعین ہونے کی وجہ سے	زید عالم
2۔ اس کا فعل ہونا متعین ہونے کی وجہ سے	زید انطلق
3۔ وہ تمام صورتیں جو ذکرِ مسند الیہ میں ذکر ہوئیں	

3۔ مسند کو مفرد لانا

صورتیں	مثالیں

786/92

جب مسند غیر سببی ہو اور تقوی حکم کا افادہ مقصود نہ ہو	
سببی کی مثال	زید ابوہ منطلق
4۔ مسند کا فعل ہونا	
صورتیں	مثالیں
1۔ مختصر طریقے سے کسی ایک زمانے سے مقید کرنے اور تجدد کا فائدہ دینے کے لیے	اوکلما وردت عکاظ قبیلۃ ✿ بعثوا الی عریفھم یتوسم
5۔ مسند کا اسم ہونا	
صورتیں	مثالیں
1۔ تجدد اور زمانے سے مقید ہونے کا فائدہ نہ دینے کے لیے	لا یالف الدرھم المضروب صرتنا ✿ لکن یمر علیھا وھو منطلق
6۔ فعل کو مفعول وغیرہ سے مقید کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ تربیت فائدہ کے لیے	قرا زید بن خالد القراٰن صباحا فی المسجد امام القاری متوضیا طلبا للثواب
7۔ فعل کو مفعول وغیرہ سے مقید کرنے کو ترک کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ تربیت فائدہ سے کوئی مانع پائے جانے کی وجہ سے	نصر بکر
8۔ فعل کو شرط سے مقید کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ ان اعتبارات کی وجہ سے جو ادواتِ شرط میں پائی جانے والی تفصیل کی معرفت سے ہی جانے جاتے ہیں۔	
ادوات شرط کی تفصیل	

اِنْ کا استعمال	
استقبال میں شرط کے لیے، شرط کے وقوع کا یقین نہ ہونے کے لیے، اسی لیے اس کے بعد نادر الوقوع چیز آتی ہے	فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ
اذا کا استعمال	
استقبال میں شرط کے لیے، شرط کے وقوع کا یقین ہونے کے لیے، اسی لیے اس کے ساتھ ماضی کا صیغہ آتا ہے	فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ
لَوْ کا استعمال	
ماضی میں شرط کے لیے، شرط کے قطعی طور پر منتفی ہونے کے ساتھ، لہٰذا اسے عدم ثبوت اور دونوں جملوں میں ماضی لازم ہے	لو جئتني اكرمتك
ادوات شرط کا خلاف اصل استعمال	
اِنْ کا خلاف اصل استعمال	
1۔یقین کی جگہ پر آنا	
1۔ تجاہل (جان بوجھ کر جاہل بننے) کے طور پر	جیسے کسی کا والد گھر پر ہو پھر بھی کسی کے پوچھنے پر کہے ان كان في الدار اخبرك
2۔ مخاطب کو یقین نہ ہونے کی وجہ سے	جو آپکو جھٹلاتا ہے اسے کہنا: ان صدقت فماذا تفعل
3۔ مخاطب کے اپنے علم کے مقتضی پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اسے جاہل کے مرتبے پر اتارتے ہوئے	ان كانت الغيبة حراما فاتركها

4۔توبیخ اور اس منظر کشی کے لیے کہ مقام اس چیز پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جو شرط کو جڑ سے اکھاڑنے والی ہے، فقط فرض کیے جانے ہی کی صلاحیت رکھتا ہے جیسا کہ محال کو فرض کیا جاتا ہے	اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ (اس قراءت کے مطابق جس میں اَن کی بجائے اِن ہے)
5۔غیر متصف بالشرط کی متصف بالشرط پر تغلیب (غلبہ دینے) کیلئے	وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
تغلیب کی چند صورتیں	
1۔مذکر کی مؤنث پر تغلیب	1۔وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ 2۔ابوان
2۔خطاب کی غیبت پر تغلیب	بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ
اِنْ اور اذا کا خلاف اصل استعمال	
یہ دونوں مستقبل میں ایک امر کی دوسرے پر تعلیق کے لیے ہیں اس لیے ان میں سے ہر ایک کے دونوں جملے فعلیہ استقبالیہ ہونے چاہئیں۔ اس اصل کے خلاف کرنے کی وجہ کوئی نکتہ ہوتا ہے جیسے غیر حاصل کو حاصل کی جگہ پر ظاہر کرنا، اس ظاہر کرنے کی صورتیں:	
1۔قوتِ اسباب کی وجہ سے	عمرے کے اسباب مکمل ہو جانے پر کہنا ان اعتمرت کان کذا
2۔جو واقع ہونا ہے اس کا واقع شدہ کی طرح ہونے کی وجہ سے	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
3۔اچھا شگون لینے کے لیے	ان نجحت کان کذا
4۔شرط کے وقوع میں رغبت ظاہر کرنے کے لیے (دوسری مثال میں کچھ تفصیل ہے)	1۔ان ظفرت بحسن العاقبة فهو المرام 2۔اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا
5۔عند السکاکی تعریض کے لیے	لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ
لَوْ کا خلاف اصل استعمال	
مضارع پر داخل ہونا	

786/92

1۔ماضی میں وقتاً فوقتاً فعل کے استمرار کے قصد کے لیے (دوسری دوسری مثال فقط صورت کی ہے نہ کہ لَوْ کی)	لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
2۔مضارع کو ماضی کے مرتبے میں اتارنے کے لیے کیونکہ یہ اس کی خبر ہے جس کی خبر کا خلاف نہیں ہوتا	وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
3۔استحضار صورت کے لیے	وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

9۔مسند کو نکرہ لانا

صورتیں	مثالیں
1۔عدمِ حصر اور عدمِ عہد کے ارادے کی وجہ سے	1۔زید کاتب، 2۔عمرو شاعر
2۔تفخیم کے لیے	هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
3۔تحقیر کے لیے	الحاصل لك شئ

10۔اضافت یا وصف کے ذریعے مسند کی تخصیص کرنا

صورتیں	مثالیں
1۔فائدے کے اتم ہونے کی وجہ سے	1۔هذا ثوبُ رجلٍ ،2۔زید کاتب جید

11۔مسند کی تخصیص کو ترک کرنا

صورتیں	مثالیں
1۔تربیت فائدہ سے مانع پائے جانے کی وجہ سے	هذا غلام

12۔مسند کو معرفہ لانا

صورتیں	مثالیں

786/92

1۔سامع کو جو امر تعریف کے طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے معلوم ہے،اس پر اسی جیسے (یعنی تعریف کے طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے معلوم) امر کے حکم یا لازم حکم کا فائدہ دینے کے لیے	1۔زید اخوك 2۔عمرو المنطلق
2۔الف لام کے ذریعے معرفہ لانا کسی شے پر قصرِ جنس کا فائدہ دیتا ہے،خواہ یہ قصر حقیقی ہو یا مبالغہ کے طور پر	1۔زید الامیر 2۔عمرو الشجاع
13۔مسند کا جملہ ہونا	
صورتیں	مثالیں
1۔تقوی حکم کا فائدہ دینے کے لیے	خالد ذهب
2۔سببی ہونے کی وجہ سے	البستان ازهاره جميلة
3۔جملہ اسمیہ ہونا ثبوت و دوام کے لیے	البستان ازهاره جميلة
4۔جملہ فعلیہ ہونا تجدد و حدوث کے لیے	زید قام ابوه
5۔جملہ شرطیہ ہونا ما قبل مذکور اعتبارات کی وجہ سے	زید اذا لقيته يكرمك
6۔جملہ ظرفیہ ہونا جملہ فعلیہ کے اختصار کے لیے	زید في الدار
14۔مسند کو موخر کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔مسند الیہ کا ذکر اہم ہونے کی وجہ سے (مسند الیہ کو مقدم کرنے کی تمام صورتیں یہاں آجائیں گی)	زید قائم
15۔مسند کو مقدم کرنا	
صورتیں	مثالیں

786/92

1۔مسند الیہ کے ساتھ مسند کی تخصیص کے لیے یعنی مسند الیہ کا مسند پر قصر کرنے کے لیے	لَا فِيْهَا غَوْلٌ
2۔اولِ امر سے ہی اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے کہ یہ مسند ہے صفت نہیں	لہ ھمم لا منتھی لکبارھا وھمتہ الصغریٰ اجل من الدھر
3۔نیک فال لینے کے لیے	ناجح انت
4۔مسند الیہ کے ذکر کا شوق دلانے کے لیے	ثلاثۃٌ تُشرِق الدنا بِبَھجَتِھا ✿ شمس الضحیٰ وابو اسحٰق والقمر

احوالِ متعلقاتِ فعل

1۔مفعول کو حذف کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔ابہام کے بعد بیان کے لیے، جیسا کہ فعل مشیئت وغیرہ میں، لیکن حذف تبھی کیا جاتا ہے جب فعل کا مفعول کے ساتھ تعلق غریب نہ ہو	فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ
2۔ابتداءً ہی غیرِ مراد کے ارادے کے وہم کو دور کرنے کے لیے	وکم ذُدت عنی من تحامل حادث ✿ وسورۃ ایام حززن الی العظم
3۔اس لیے کہ اس مفعول کا دوسری مرتبہ اس طور پر ذکر کرنا مقصود ہے کہ جو فعل کے اس مفعول پر واقع ہونے کا کمالِ اہتمام ظاہر کرنے کے لیے اسکے صریح لفظ پر واقع کرنے کو متضمن ہے۔	قد طلبنا فلم نجد لك فی السو ✿ دد والمجد والمکارم مثلا اس شعر میں ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ممدوح کے سامنے اس کا مثل تلاش کرنے کو بیان کرنا ترک کیا جائے۔
4۔اختصار کے ساتھ تعمیم کے لیے	1۔قد کان منك ما یؤلم 2۔وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ
5۔صرف اختصار کے لیے	1۔اصغیت الیہ (ای اذنی) 2۔اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ (ای ذاتک)

6۔رعایتِ فاصلہ کے لیے	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى (أی قلاک)
7۔ذکر کو قبیح جانتے ہوئے	قول عائشة رضی اللہ عنہا ما رایت منه ولا رای منی
2۔مفعول وغیرہ کو فعل پر مقدم کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔تعیین میں خطا کو رد کرنے کے لیے	زیداً عرفتُ۔۔ اور اسکی تاکید کے لیے "لاغیرہ" کہا جاتا ہے
2۔مقدَّم کے اہتمام کا فائدہ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
3۔فعل کے بعض معمولات کو دیگر پر مقدم کرنا	
صورتیں	مثالیں
1۔تقدیم اصل ہونے کے ساتھ ساتھ عدول کا مقتضی نہ ہونا	1۔فاعل: ضرب زید عمروا 2۔مفعول اول: اعطیت زیدا درھما
2۔جسے مقدم کیا، اس کے ذکر کے اہم ہونے کی وجہ سے	قتل الخارجیَّ فلانٌ
3۔موئخر کرنے سے معنی کے بیان میں خلل واقع ہونا	وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ
4۔تناسب جیسا کہ رعایت فاصلہ	فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى